بسم اللہ الرحمن الرحیم

احرام کی چادروں کے کنارے سلے ہوئے ہوں، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میرا عمرے پر جانے کا ارادہ ہے اور اس مقصد کے لئے میں نے احرام خریدا ہے، لیکن میری والدہ نے اس کے کناروں کو سوئی کی مدد سے سی دیا تاکہ اس کے دھاگے نکلنے نہ پائے۔ برائے مہربانی رہنمائی فرمادیں کہ یہ درست ہے یا نہیں؟

جواب

احرام کی چادروں کا کناروں سے سلا ہوا ہونا مکروہ وناپسندیدہ امر ہے، کیونکہ ان کا ہر طرح کی سلائی سے خالی ہونا افضل ہے، لیکن ناجائز نہیں کیونکہ یہ ممنوع مخیط (سلے ہوئے لباس) میں داخل نہیں، لہذا اگر کوئی شخص ایسی چادریں پہن کر حج وعمرہ کرلے تو جائز ہے، اور اس سے کوئی کفارہ یا صدقہ بھی لازم نہیں ہوگا۔

جیساکہ فقہائے عظام نے چادروں میں رفو یا پیوند ہونے کی صورت میں یہی حکم بیان فرمایا ہے، چنانچہ لباب المناسک میں ہے:

”(ویجوز) فی الاحرام (قطع خرق مخیطۃ والافضل ان لا یکون فیھما خیاطۃ)“

ترجمہ: احرام میں پیوند کا ہونا، جائز ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ ان دونوں (چادروں) میں کسی قسم کی سلائی نہ ہو۔“(المسلک المتقسط علی لباب المناسک، ص 110، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

شامی میں ہے:

”ما خیط بعضہ ببعض لا بحیث یحیط بالبدن مثل المرقعۃ فلا بأس بلبسہ“

ترجمہ: جس کے حصوں کو آپس میں سی دیا جائے، لیکن وہ جسم پر محیط نہ ہو، جیساکہ پیوند لگا ہوا، تو اس کے پہننے میں کوئی حرج نہیں۔ (رد المحتار، ج 02، ص 489، دارالفکر بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: ”احرام میں یہ باتیں مکروہ ہیں: بے سلا کپڑا رفو کیا یا پیوند لگا ہوا پہننا۔“(فتاوی رضویہ ملتقطاً، ج 10، ص 733، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مزید ایک مقام پر فرماتے ہیں: ”چادر، تہبند بے سِلی اوڑھے باندھے۔ ف: نئے سفید ہوں تو بہتر ورنہ دھُلے اُجلے اور ان میں رفو یا پیوند بھی اچھا نہیں، پر جائز ہے۔“(فتاوی رضویہ، ج 10، ص 779، 778، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0539

تاریخ اجراء: 14رمضان المبارک1446ھ/15مارچ2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net